

سوال

میں نے ایک عالم کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے موضوع پر بات کرتے ہوئے سنا کہ یہ ہر مسلمان پر واجب ہے حتیٰ کہ گناہ گار پر بھی واجب ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرے ، اس کام میں عادل ہونے کوئی شرط نہیں جس طرح کہ ابومحجن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قصہ معروف ہے ، تو میرا سوال یہ ہے کہ ابومحجن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کون اور ان کا قصہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

میں آپ کو فائدہ حاصل کرنے کی حرص رکھنے پر مبارکباد دیتا ہوں ، اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں اور آپ کو علم نافع اور عمل صالح سے نوازے آمین یا رب العالمین ۔

ابومحجن صحابہ اکرام میں سے ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اللہ تعالیٰ ان سب صحابہ سے راضی ہو ۔

یہ صحابی رسول شراب نوشی میں مبتلا تھے ، اور ہر دفعہ انہیں شراب نوشی کی حد لگائی جاتی اور یہ کئی ایک دفعہ ہوا ، لیکن انہیں اس بات کا علم تھا کہ یہ چیز انہیں دینی کام اور دین کی مدد اور نصرت کرنے میں منع نہیں کرے سکتی ، ایک دفعہ مسلمانوں کے ساتھ بطور سپاہی قادیسیہ میں شہادت کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے ۔

اور وہاں پھر انہوں نے شراب کی تو امیر لشکر سعد بن ابی وقاص کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اس صحابی کو قید کر دیا حتیٰ کہ معرکہ کی بازگشت سنائی دینے لگی ؟

ابومحجن رضي الله تعالى عنه کے لیے قید کی سزا بہت ہی زیادہ شدید تھی جس سے انہیں بہت زیادہ صدمہ پہنچا حتیٰ کہ جب انہوں نے تلواریں چلنے اور نیزوں کے پھینکے جانے اور گھوڑوں کی ہینناہٹ سنی اور انہیں معلوم ہو گیا کہ اب جہادی بازار گرم ہو کر جو بن پراچکا ہے اور جنت دروازے کھل چکے ہیں تو ان کا مچلنے لگا اور جہاد کا شوق انگڑائی لے آیا تو انہوں نے سعد بن ابی وقاص رضي الله تعالى عنه کی زوجہ سے کچھ اس طرح کہا :

اللہ کے لیے مجھے چھوڑ دو اگر میں زندہ سلامت بچ آیا تو آکر اپنے آپ کو خود ہی قید کر لوں گا اور بیڑیاں پہن لوں گا ،

اور اگر میں قتل کر دیا گیا تو میری طرف سے رحم کی درخواست کرنا ۔

توسعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کو اس پر رحم آیا اور اسے نے مہربانی کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا ، اور ابومحجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ چھلانگ لگا کر سعد بن ابی وقاص کے گھوڑے بلقاء پر بیٹھتے اور نیزا پکڑے میدان جنگ کا رخ کرتے ہیں ۔

میدان جنگ میں دشمن کی جس ٹکڑی پر بھی حملہ کرتے اسے توڑ کر رکھ دیتے اور جس جماعت پر بھی حملہ کرتے اس میں رخنے ڈال دیتے ، اور سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اونچی جگہ بیٹھے معرکہ کی نگرانی کر رہے تھے اور انہوں نے بہت تعجب کیا اور کہنے لگے ؛

یہ پلٹ جھپٹ ہو بلقاء کی اور لڑائی کا انداز اور وار ابو محجن کے ہیں ، اور ابومحجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ قید میں ہے ، معاملہ کیا ہے ؟

جب دشمن شکست خوردہ ہوا اور دم دبا کر بھاگا تو ابومحجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ معرکہ سے واپس آئے اور وعدہ کے مطابق پھر قید کر لیا ، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے انہیں اس عجیب و غریب واقعہ کی خبر دی اور ابومحجن کا سارا قصہ اور ماجرا بیان کر دیا ۔

یہ سن کر سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے بہت عظیم جانا اور اس دینی غیرت کو اور شوق شہادت و جہاد کو دیکھتے ہوئے خود اس شراب نوشی کرنے والے کے پاس گئے اور اس کی بیڑیاں اپنے پاکباز ہاتھوں سے کھولتے ہوئے کہنے لگے :

اٹھ جاؤ اللہ تعالیٰ کی قسم میں تمہیں اب کبھی بھی شراب نوشی پر کوڑے نہیں ماروں گا ۔

اور ابومحجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے :

اللہ تعالیٰ کی قسم میں بھی آج کے بعد کبھی بھی شراب نوشی نہیں کروں گا

دیکھیں : الاصابة فی تمیز الصحابة (4 / 173 - 174) ۔

اور البدایة والنہایة (9 / 632 - 633) ۔

واللہ تعالیٰ اعلم ۔